

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول [illegible] | قیمت سالیانہ معہ محصول [illegible]

نمبر ۲۰ - جلد ۹ | لودیانہ ۱۹ مئی ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

فرانس نے ٹیونس کو آخر کار مغلوب کر ہی لیا = سلطنت روم ٹیونس کی مغلوبیت سے بے چین ہو رہی ہے = یونان خوش ہے کہ میں بھی ایک ہی حملہ میں سلطنت روم پر غالب آکر کامیابی حاصل کرونگا = سلاطین یورپ نے سلطان روم کو پھر پیغام دیا ہے کہ تم یونان کا فیصلہ بہت جلد کردو = فوج انگریزی وزیرستان سے عنقریب واپس ہونیوالی ہے = امیر عبدالرحمان خان ایوبخان کے مقابلہ کیواسطے فراہمی فوج میں مصروف ہے = خدیو مصر نے سلطان کو لکھا ہے کہ یونان کے مقابلہ کیوقت میں اسکو امداد نہیں دونگا = فرانس اور سلطان روم میں ٹیونس کی بابت جھگڑا ہونیوالا ہے = چیف کورٹ پنجاب کیواسطے چوتھے جج کی منظوری آگئی ہے = فساد کا پھر اٹھتا نظر آتا ہے = روس منظور نہیں کرتے کہ انگریزوں کا ایجنٹ کابل میں رہے = گورنمنٹ ہند کو معلوم ہوا ہے کہ جنگ افغانستان میں سامان رسد کی خریداری میں بہت ساگول مول ہو گیا ہے = ہماری سرکار نے علاوہ جنگی سامان کے امیر عبدالرحمان خان کو ۱۵ لاکھ روپیہ نقد بھی دیا ہے = ہرات سے خبر آئی ہے کہ ایوبخان قندھار پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے = امیر عبدالرحمان خان نے اپنی فوج کے بہت سے دستے دروں پر تعینات کر دئے ہیں = قندھار کے تمام باشندگان ابتک عبدالرحمان خان کی حکومت سے خوش نہیں ہوئے = افواہ ہے کہ ریاست بہاولپور پھر انگریزی نگرانی میں رہیگی = قوم خورد کے ۶۵ سردار قسطنطنیہ میں گرفتار ہوگئے = مسٹر گلیڈسٹون صاحب کی طبیعت علیل ہے = زار روس کی بڑی حفاظت کی جاتی ہے اور دشمن کہتے ہیں کہ تجکو تیرے باپ کی طرح قتل کر ڈالینگے = ہاشم خان نے ایوبخان سے وعدہ کیا ہے کہ میں قندھار کے حملہ پر تمہارا ساتھ دونگا = رنگون کے جیلخانہ سے جو قیدی فرار ہوگئے تھے وے سب گرفتار ہوگئے ہیں =

شاہ اٹلی بھی آجکل جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں = ارل بیکنسفیلڈ صاحب مرحوم کے وارث مسٹر کانگنزبی ڈزرئیلی صاحب قرار پائے ہیں = زار روس کا ذاتی روپیہ ۸ کروڑ ہے جو لنڈن کے ساہوکاروں کے سپرد ہے = سلاطین یورپ نے سلطان کی اُس درخواست کو جسمیں سرحد یونان کا تذکرہ تھا نامنظور کیا = ٹھاکر ہنومان سنگھ ساکن ضلع شاہجہانپور جو ابھی عیسائی ہوئے تھے اپنے رشتہ داروں کے ہاتھ سے قتل کئے گئے مجرم ماخوذ ہیں = کلکتہ کے کمشنر پولیس نے حکم جاری کیا تھا کہ یہاں کے بازاروں میں کوئی پادری منادی نہ کرے چنانچہ پادریوں کی درخواست پر وہ حکم منسوخ کیا گیا = ملایا میں سیتلا کا سخت زور ہے = کثرت ہیضے کے سبب ڈھاکہ کالج بند ہوگیا = ترکمانی مہم روس نے بالکل سر کرلی = شاہ ایران نے زار روس کے واسطے نوے ہزار قیمت کی ایک تلوار بطور تحفہ بھیجی ہے = فرانس میں بجائے پیسے کے شیشے کا ٹکٹ مروج ہوگیا ◆

نور افشاں

اخبار منشور محمدی نمبر ۱۵ مطبوعہ ۲۰ جمادی الاول ۱۲۹۹ ہجری میں ایک سوال درج ہے جسکا مطلب یہہ ہے کہ نجات کے کیا معنی اور کیا تعریف ہے اور انسان کون کام کرے جو اُسے نجات حاصل ہووے اور انسان کیوں اور کس لئے نجات کا خواہاں ہے اور اُسکی خواہش ہر انسان کو ہے یا بعض کو فقط

سوال مذکور کا جواب بھی میاں ضیاء الحق صاحب نے لکھکر اخبار مسطور میں شایع کرایا ہے پر اُس جواب کے اکثر فقرات ظاہر کرتے ہیں کہ کن کن طریقوں سے نجات حاصل نہیں ہوتی۔ آخر کار یہہ دعوی کیا گیا ہے کہ محمد صاحب کی پیروی کرنے سے اور اُنکے احکام پر عمل کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے مگر یہہ ظاہر نہیں کرتے کہ محمد صاحب کی تقلید کسطرح ہوتی ہے اور وے کون کون کام ہیں جنکے کرنے سے اُنکے احکام پورے ہو جاویں۔ جس حال کہ طریقہ نجات جو کہ انجیل میں ظاہر ہے صاحب ممدوح کی سمجھ میں نہیں آیا۔ ہم اس امر میں ایک مختصر سا بیان کرتے ہیں سوال مذکور کے تیسرے و چوتھے امور کے حق میں صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ انسان نجات کا متلاشی اسواسطے ہوتا ہے کہ وہ اپنے کو گنہگار جانتا ہے۔ اور اگرچہ تھوڑے ہیں جو کہ گناہ سے رہائی چاہتے ہیں مگر یقین ہے کہ ہر ایک آدمی آنیوالی زندگی کی خوشیوں کا خواہاں ہے۔ پہلے سوال کی مراد یہہ ہے کہ نجات کیا ہے۔ اسکے جواب میں ہم کہتے ہیں کہ گناہ سے اور اُسکے نتیجوں سے خلاصی پانا اور خدا کی رضامندی حاصل کرنا نجات ہے۔ دوسرا سوال یہہ ہے کہ نجات کسطرح حاصل ہووے۔ اُسکا جواب یہہ ہے کہ گناہ سے خلاصی پانے میں دو باتوں کی ضرورت ہے۔ اول جرم سے چھٹکارا پانا اور دوم ناپاکی سے پاک ہو جانا۔ یعنے گناہ کی دو تاثیریں ہیں۔ اول گنہگار کو سزا کے لایق ٹھہراتا ہے یہہ امر خدا کی عدالت سے تعلق رکھتا ہے دوم گنہگار کو گناہ ناپاک کرتا ہے یعنے اُسکا مزاج اور فکر و خواہش و عادات خدا کی مرضی کے برخلاف ہو جاتے ہیں یہانتک کہ خدا ہرگز اُنسے راضی نہیں ہو سکتا بلکہ اُنسے نفرت کلی رکھتا ہے۔ یہہ امر خدا کی پاکیزگی سے علاقہ رکھتا ہے۔ پس خدا کی عدالت و پاکیزگی گنہگار کے برخلاف ہے۔ عدالت کہتی ہے کہ اُسکو سزا ضرور چاہئے اور پاکیزگی کہتی ہے کہ یہہ شخص ہمارے ساتھ ہرگز رہنے کے لایق نہیں ہے۔ اسلئے گنہگار اپنے اعمال سے نہ تو خدا کی عدالت کو راضی کر سکتا ہے اور نہ اپنے واسطے پاکیزگی پیدا کر سکتا ہے چنانچہ نجات صرف خدا سے ہو سکتی ہے +

اہل اسلام اس قول کے منکر ہیں چنانچہ وے خدا کی رحمت پر بڑا بھروسا رکھتے ہیں ہم بھی خدا کی رحمت پر بھروسا رکھتے ہیں جب یہہ حالت ہے تو ہم میں اور اہل اسلام میں فرق کیا ہے۔ فرق یہہ ہے کہ بموجب عقاید اہل اسلام خدا کی رحمت عدالت کو رد کر کے ظاہر ہوتی ہے یا عدالت رحمت کو رد کر کے ظاہر ہوتی ہے۔ مگر بموجب عقاید دین عیسوی عدالت و رحمت ملکر ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنے اُس کفارہ کے سبب سے جو کہ خدا نے مسیح کے وسیلہ سے تمام جہان کے گناہ کے لئے کیا ہے گناہ کے جرم کے واسطے پورا فدیہ ہو چکا ہے اور اب خدا راست و عادل ہو کر اُنکو جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں راستباز ٹھہرا سکتا ہے اور اپنی رحمت ظاہر کر کے پاک روح کے وسیلہ ایمانداروں کے دلکو نیا بنا سکتا ہے یعنی اُنکی مزاج و عادت و خواہش تبدیل کر کے خدا کے لایق بناتی ہیں۔ پس نجات خدا کے حکموں پر عمل کرنے سے نہیں ہوتی بلکہ صرف مسیح پر ایمان لانے سے۔ ہاں جب گنہگار مسیح پر ایمان لایا ہو تو اُسکو یہہ طاقت ملیگی کہ جس سے خدا کی مرضی پر چل سکے +

واضح رہے کہ جیسا کہ منشور محمدی کے مضمون میں مرقوم ہے کہ خدا جسم انسانی میں نازل نہیں ہو سکتا سو اسکا کوئی ثبوت درج نہیں کیا ہے۔ ہاں اگر گناہ آلودہ جسم کا ذکر ہے تو ہم بھی قایل ہیں مگر صاحب مضمون جانتے ہونگے کہ مسیح کی یہہ حالت نہ تھی تو کیوں نہ ہو سکے کہ خدا واسطے نجات گنہگاروں کے انسانی پاک جسم میں مجسم ہو کر اپنے آپکو ظاہر کرے اور اگر نہیں ہو سکتا تو بتلا دیجئے۔ اور پھر یہہ قول کہ خدا مسیح میں مجسم ہو کر ملعون ہوا۔ یہہ قول آپنے کہانسے سیکھا ہے اور یہہ کہانسے سنا ہے کہ مسیح جہنم میں رہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کے وجود سے ناواقف ہو کر آپنے غلطی کھائی۔ وہ جسمیں خدا کا کلمہ یعنے بیٹا مجسم ہوا انسان تھا اور اُسی وجود نے انسانیت کے وسیلے گناہ کی سزا اُٹھائی یعنے ملعون ہوا اور جب موت کا مزہ چکھا گیا تو تین روز قبر میں رہا یعنی وہ انسان قبر میں مدفون رہا اور پھر زندہ ہو کر آسمان پر سرفراز ہوا تاکہ خدا اور آدمیوں کے درمیان ہمیشہ تک وکیل ہووے +

پس اُسپر ایمان لانے سے خدا کی تمام صفتیں قایم رہتی بلکہ صاف طور سے ظاہر ہوتی ہیں اور نجات ایمانداروں کو بطور بخشش ملتی ہے۔ اسلئے اے گنہگارو توبہ کرو اور مسیح پر ایمان لاؤ کیونکہ جو اُسپر ایمان لاتا ہے اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں مگر وہ جو اُسپر ایمان نہیں لاتا اُسکے لئے سزا کا حکم ہو چکا ہے۔ دیکھو یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۴-۱۸-

---



ہندوستانیوں کے لئے اعلےٰ عہدے

ایک انگریزی اخبار سے معلوم ہوا کہ جناب لارڈ ہملٹن صاحب وزیر ہند نے گورنمنٹ انگلشیہ کا رادہ در بارہ عزل عہدہ باین الفاظ صادر فرمایا ہے کہ حضور قیصر ہند بلحاظ امورات ملکی و مالی نہایت مناسب خیال فرماتے ہیں کہ جہانتک ممکن ہو لئیق اور قابل ہندوستانیوں کو خدمات سول میں بڑے بڑے عہدے عطا کئے جاویں خواہ بعض حالتوں اور ابتدائی کارروائیوں میں انکی کارگذاری ایسی عمدہ نہ پائی جاوے جیسی یورپین اہلکاروں کی ہے یہہ حکم ہمارے حق میں بیشک ایک آسمانی برکت ہے جسکے حصول کیواسطے ہم لوگ برسوں ماتھے گھسنے اور ایڑیاں رگڑتے رہے ہیں اور اب اخلاص مہربانیکیواسطے تہ دلسے گورنمنٹ انگلشیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ سالہا سال سے ہر ایک صاحب سکرٹری ہند اپنے اپنے عہد میں ہوم گورنمنٹ کا یہی را بعینہٖ گورنمنٹ ہند کے پاس لکھکر بھیجتے رہے مگر ہماری گورنمنٹ اس راے کی تعمیل میں بکمال حکمت کے ساتھ اس زبانی خلیق مگر اصل میں نافرمان بردار لڑکے کیطرح کام کرتی رہی ہے جسکے باپ نے اسکو اپنے باغیچہ میں جانے انگور لگانے اور انکی پرورش کا حکم دیا تھا اور اُسنے نہایت ادب کے ساتھ سر تسلیم خم کرکے بسرو چشم کہا اور چلا گیا اور صرف اُس زبانی مطابعت کو اپنے فرض کی بجاآوری سمجھ کر خاموش ہو رہا +

جسقدر خط و کتابت ہوم گورنمنٹ کی اسبارہ میں ہوتی رہی ہے اُسکا جواب یہاں سے صرف یہی جاتا رہا کہ سرکاری خدمات میں دیسی آدمی اسقدر بھرتی ہیں کہ انکا شمار کوئی بندہ بشر آسانی سے نہیں کر سکتا یہانتک کہ اصحاب قوم آئندہ کی عدم گنجایش کے خوف سے خود ضروری سمجھے ہیں کہ اپنی اگلی نسل کو گذارہ کی کوئی اور سبیل تلاش کرنیکی ہدایت کریں اور جو لوگ یہہ کہتے یا لکھتے ہیں کہ دیسی آدمی ملکی خدمات سے محروم رکھے جاتے ہیں وہ اس امر سے بالکل ناواقف ہیں کہ ہر ایک سرکاری محکمہ دیسیوں سے معمور ہے۔ یہہ سب سچ ہے کیونکہ پنکھا قلیوں کا غث چپڑاسیوں کا لشکر۔ محرروں اور کلارکوں کا گروہ سفید پوش اہلکاروں کا تعداد تحصیلدار ایسے لیکر ڈپٹی مجسٹریٹ اور سب آرڈینیٹ جج تک بیشک گنتی میں نہیں آسکتا اور جسقدر اس قسم کے ہندوستانی ملازموں کی تعداد افراط سے ہے اسیقدر انکی رسائی اعلےٰ عہدوں تک قلت کے ساتھ ہے گویا یہہ ایک قانون مقرر ہوچکا ہے کہ دیسی صرف انہیں عہدوں پر مامور ہونے پاویں جنکے لینے سے صاحبان یورپین بسبب کم قدر ہونیکے انکار کرتے ہیں لیکن اگر کوئی عہدہ بلحاظ منفعت یا عزت کے ایسا ہے کہ صاحبان عالیشان اسکو اپنے لئے پسند کرتے ہیں تو ہر طرح سے ثابت کرکے دکھا دیا جاویگا کہ دیسی اس عہدہ کی لیاقت نہیں رکھتے۔ صاحب لوگ اسبارہ میں بڑے زور سے بحث کرتے ہیں کہ جو عہدے ابتک دیسیوں کے لئے مسدود ہیں انکا کھول دینا محض سرکاری کار میں حرج کرنا ہوگا اور کہ یہہ انسداد ملازمت ہماری قومی مفاد کی غرض سے نہیں بلکہ سرکاری کارروائیوں میں حرج واقع ہونیکے خوف سے ہے۔ تو گویا یورپین صاحبان اپنے اوپر کسیطرح کا شک نہیں کرتے کہ ہماری اس بحث کی آڑ میں قومی خودغرضی چھپی ہوئی ہے اور نہ کبھی اسکے غریب ہندوستانیوں کو پہلے رتی سے لٹکا کر پیچھے تحقیقات کرنا چاہتے ہیں۔ یہہ ہو سکتا ہے کہ ابتدا میں بسبب ناتجربہ کاری کے ہندوستانیوں سے بعض بعض نقصان سرزد ہوں پر قرین انصاف یہہ ہے کہ جو مفاد ان سے پیچھے حاصل ہونیوالے ہیں اُنپر قیاس کر لیا جاوے +

غرض اس قسم کے عذرات ہیں جو اتبک بڑے بڑے اہلکاران ہند کی جانب سے سکرٹری آف سٹیٹ کے متواتر ہدایات کے جواب میں پیش ہوتے رہے لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ مارکوئیس آف ہملٹن نے اول یہہ عذرات کو ایک طرف کرکے گورنمنٹ کا منشا صاف ظاہر کر دیا ہے کہ جہانتک ہو سکے دیسیوں کو افراط کے ساتھ نوکری دیجاوے خواہ سرکاری کام میں ان کی کارروائیوں سے چند اور عارضی نقصان ہی کیوں نہ برپا ہوں۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ ہوم گورنمنٹ اہلکاران ہند کو خاص اسبارہ میں فہمایش کرتی کرتی تھک گئی اور اُسنے دیکھ لیا کہ اب اور زیادہ دلائل اور مباحثوں سے کام نہیں چلیگا کیونکہ ہندوستانیوں کی نالیاقتی کا عذر جو پشتہا سے چلا آتا ہے دلائل پیش ہونے سے اسیطرح بدستور چلا جائیگا سو اسیواسطے ہمارے منصف مزاج سکرٹری نے نہایت عقلمندی اور سنجیدگی کے ساتھ اس بحث کو ختم کر دیا۔ صاحب ممدوح نے ایکطرح سے انگریزی اہلکاران ہند کے عذرات کو بھی قایم رکھا ہے جبکہ وہ کہتا ہے کہ بہت اچھا اگر دیسیونکو بڑے بڑے عہدے دینے سے سرکاری کار میں ضرور حرج کا احتمال ہے تو اُس احتمال کی مطلق پرواہ مکرو اور انکو عہدے دو اور ہم پیچھے سے خود دیکھ لینگے کہ انکی تقرری سے جو مفاد حاصل ہونیوالے ہیں وہ ابتدائی نقصانوں سے بڑھکر ہیں یا نہیں +

آخر میں ہم یہہ کہتے ہیں کہ یہہ سب معاملہ خاص ہوم گورنمنٹ کی تاکید پر منحصر ہے پس چاہئیے کہ اسکو اپنی اس ہدایت کی پوری پوری تعمیل پر مدنظر رہے اور مارکوئیس آف ہملٹن بھی

اسمیں اپنے آپ کو کام کا آدمی ثابت کرکے دکھائیں نہ کہ مثل اپنے اگلے عہدہ داروں کے ہندوستانیوں کے نزدیک صرف خط و کتابت کا آدمی ٹھہریں +

بقیہ کیمیا کا بیان

الومین سے کوئی جواہر بھی بنتا ہے = ہاں یاقوت اور ایسی نیلم اور اور ویسی جواہرات میں بہت الومین ہے = لیم کا کچھ بیان کیجئے = یہہ کہیں خالص نہیں پایا جاتا اور اسکا یہہ سبب ہے کہ وہ پانی اور کاربنک ایسیڈ گاس کو بہت چاہتا ہے اور ان سے ملکر پتھر بنتا ہے = تو خالص اسکا کہاں پاتے ہیں پتھر جلاکر یہہ دونوں چیزیں یعنے پانی اور کاربنک ایسیڈ گاس نکلتے ہیں تب خالص لیم بچا رہتا ہے = یہہ ہاتھ کیوں جلاتا ہے اسلئے کہ پانی کو بہت چاہتا ہے اور بدن کے ہیڈروجن اور کاربنک کو کھینچتا ہے تو گوشت جلجاتا ہے = پانی جب اسپر پڑے تو کیوں کھولتا ہے = پانی تب ہی تک سیال رہتا ہے جب تک گرمی اسمیں رہتی ہے لیکن جب لیم ملا تب اُسنے اپنی طرف کھینچا تو پانی جمتا ہے اور گرمی اسکی نکل جاتی ہے = ہاں یہہ تو سمجھ میں آیا اسیطرح پگھلی ہوئی دھات سے جب تک نہ جمے گرمی نکلا کرتی ہے۔ کیا لیم اور کھڑیا مٹی میں کچھ فرق ہے +

لیم تو خالص ہے اور اسمیں لیم اور کاربنک آسڈ دونوں ہیں = لیم کہاں پایا جاتا ہے = میں نے آگے کہا کہ پتھر میں بہت رہتا ہے اور ہڈیوں میں بھی = کیا ہڈی لیم سے مرکب ہے = ہاں اور ہڈی کا بیان آگے ہوگا = چونا سوا گھر بنانے کے اور بھی کسی کام آتا ہے = ہاں جس زمین میں بہت سی چکنی مٹی ہو اور اسکے ہونے سے فصل کم ہوتی ہے تو وہاں کھاد کے عوض چونا گرد ڈالا جاوے تو زمین ہلکی ہوکر درست ہوتی ہے = گمنیشا کہاں سے ہاتھ آتا ہے ابرک اور سلیٹ وغیرہ سے اور اسکی یہہ خاصیت ہے کہ آسڈ کو بہت چاہتا ہے اور اسلئے دوا کے کام آتا ہے مثلاً پیٹ میں اگر کھانا ترش ہو جائے تو اسکے کھانے سے وہ تمام ترشی کو کھینچ لیتا ہے اور اصلاح کرتا ہے اور وہ جب سلفورک آسڈ سے ملایا جاوے تو ایپسم سالٹ یعنے نمک سہل بنتا ہے +

بارھویں گفتگو

آپنے کئی دفعہ ذکر کیا کہ قلعی اور آہن آسڈ کو بہت چاہتے ہیں مگر ابتک آسڈ کا کچھ بیان واضح نہ ہوا = تمام آسڈ کی یہہ خاصیت ہے کہ اُس سے سالٹ یعنی قلم بنتا ہے = سالٹ انگریزی میں شاید نمک ہی کو کہتے ہیں کیا تمام سالٹ نمکین ہی ہوتے ہیں = نمکینی پر کچھ موقوف نہیں سالٹ کی چار خاصیتیں ہیں۔ اول ۲ و ۳ پانی میں گھل جانا ۴ قلم بند جانا جس چیز میں یہہ چاروں باتیں موجود ہوں وہی سالٹ ہے = آسڈ کیونکر بنتا ہے = اسکا تو ذکر ہوا ہے کہ کئی چیزیں آکسیجن سے ملکر آسڈ ہوتی ہیں جیسے گندھک آکسیجن سے ملکر سلفورک آسڈ بنتا ہے = خیر اسطرح کی اور چیزیں ہیں جو آکسیجن سے ملکر آسڈ بنتی ہیں +

تیس سے زیادہ ہیں اور ہمیشہ ایک نہ ایک چیز اس قابل پائی جاتی ہے = اسکی کچھ تفصیل کیجئے = سلفورک کاربنک نیٹرک فاسفورس آرسنیکل یعنی سنکھیا کا آسڈ وغیرہ۔ اور کئی آسڈ نباتات سے بھی بنتی ہیں چنانچہ سب سے ایک آسڈ بنتا ہے جسے مالک کہتے ہیں اور لیموں سے ایک بنتا ہے جسے سٹرک کہتے ہیں اور دودھ سے بھی بنتا ہے جسے لاکٹک کہتے ہیں اور لاکڑی سے بھی بنتا ہے جسے پرولگنک کہتے ہیں = آسڈ کا کیا فائدہ = اسکی یہہ خاصیت ہے کہ جو چیز کئی ایک جسموں سے مرکب ہوائے جدا کر دیتا ہے یعنی ڈکمپوزیشن کرتا ہے مثلاً لکڑی کاربون اور ہیڈروجن ہے اور اُسپر اگر آسڈ ڈالا جاوے تو ہیڈروجن کو گاس کرکے اُڑاتا ہے اور صرف کوئلے رہجاتا ہے اور گوشت کے بھی ہیڈروجن کو اُسیطرح نکالکر زخم کر دیتا ہے اور یہ سبب ہے کہ گھنے قلعی اور آہن کے انہیں سالٹ یعنی قلم بنتا ہے +

اور بھی کوئی خاصیت ہے = ہر آسڈ کی جدی جدی خاصیت ہے چنانچہ ایک آسڈ مازوے بنتا ہے جسے گلک آسڈ کہتے ہیں اور یہہ اکثر میوؤں سے بھی نکلتا ہے خصوصاً پوست سے اور اسکی یہہ خاصیت ہے کہ لوہے کو سیاہ کر دیتا ہے جیسے اکثر میوؤں کے تراشنے سے چھوری سیاہ ہوجاتی ہے اسکو کچھوں سے ملاکر اچھی سیاہی بنتی ہے = بھلا نیٹرک آسڈ کیونکر بنتا ہے = شورے سے بنتا ہے جسے انگریزی میں نیٹر کہتے ہیں اسلئے کہ نیٹروجن اسمیں بہت رہتا ہے = تو یہہ آسڈ مثل ہوا کے ہے کہ وہ مرکب ہے نیٹروجن اور آکسیجن سے = ہاں ہوا کے موافق ہے لیکن ہوا میں پانچواں حصہ آکسیجن ہے اور اسمیں دونوں آدھوں آدھ ہیں اسی لئے ہوا سے زیادہ تیز ہے +

یہہ آسڈ شورے سے کیونکر نکالا جاتا ہے = شورے میں دو چیزیں ہیں پٹیش اور نیٹر اگر پٹیش کو دور کریں تو نیٹر خالص رہے گا اور پٹیش جدا کرنے کو سلفورک آسڈ ملاتے ہیں کہ وہ نیٹر سے اسکو زیادہ چاہتا ہے تو نیٹر کو چھوڑکر سلفورک آسڈ سے ملجاتا ہے اور نیٹر گاس ہوکر اُڑتا ہے لیکن وہ گاس پانی کو بہت چاہتا ہے اور ہوا کی نمی کو جذب کرکے آسڈ ہوجاتا ہے = یہہ آسڈ کس کام آتا ہے = اکثر فلزات اس سے پگھلائے جاتے ہیں +

باقی آئندہ

منقولات

بقیہ مسیحی دین آخرالزمان اور سارے آدمیوں کے لئے

دوسری بات یہہ ہے کہ مسیحی دین انسان کی خاصیت کے لایق اور اُسکے حال سے کامل موافقت رکھتا ہے۔ اِس دین کے سوا اور کوئی نہیں جو ہم گنہگاروں کی گوناگون حاجتوں و ضرورتوں کو رفع و دفع کرے۔ اِسکے سوا اور کوئی نہیں جو خاطر جمع کر کے موت کے بعد ہمکو ابدی زندگی کی اُمید دے سکے یہہ ہر ایک ملک اور قوم کے آدمی کے لایق ہے خواہ وہ امیر ہو یا فقیر فارغ البال ہو یا شکستہ حال ہو جسطرح ہوا جسمیں ہم سانس لیتے بارش روشنی اور کھانا جو ہماری جسمانی زندگی کو بحال رکھتا ہمارے لئے ضرور ہے اسیطرح بلکہ اُس سے زیادہ مسیح کی انجیل ہماری روح کے لئے ضرور اور اُسکے موافق حال ہے۔ مسیحی دین کا بانی خدا ہے۔ سچائی اُسکی بنیاد ہے نجات اُسکا مقصود ہے زندگی کا تاج اُسکا اجر ہے صرف یہی دین سارے آدمیوں کی قابلیت کے لایق ہے یہی اُنکی ضرورت اُنکے غم اُنکی اُمید اور اُنکی خواہش کا پورا کرنے والا ہے اسی کی بنیاد کامل ایمان کامل محبت دلکو خوش کرنیوالی اُمید عام صلح نفس خوش کرنے والی نیکی پر ڈالی گئی ہے یہہ صلح اور کفارہ کا دین ہے اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا ہم سب کا باپ اور سارے بنی آدم آپس میں بھائی ہیں صرف یہی دین ہمکو سکھلا سکتا ہے کہ سارے آدمی خدا کی جنس ہیں جسنے دنیا کی ساری قوموں کو ایک ہی لہو سے زمین پر بسنے کو پیدا کیا ہے یہی دین ایک ایسی نجات دینے کا وعدہ کرتا ہے جو ساری دنیا کی ضرورتوں کو رفع کر سکتا ہے یہی ہر ایک کی روحانی بیماری کو دور کرنے کے لئے کافی ہے یہیں ایک بیش قیمت قربانی کا ذکر ہے یعنی خدا کے بیٹے کے لہو کا جو سارے گناہوں کو دور کرتا ہے اور خدا کی روح کی کامل تاثیر سے گناہ کی ساری ناپاکی کو دھو ڈالتا ہے یہہ آدمی کے واسطے وہ کام کرتا جو کبھی کسی نے اُسکے واسطے نہیں کیا اور نہ کر سکتا ہے یہہ خدا میں ایمان کی بنیاد ڈالتا ہے گناہ کے حقیر حال سے پاکیزگی کے سرفراز حال تک اُٹھاتا ہے اور اُسکے چال چلن کو مسیح کے چال چلن کے موافق بناتا ہے یہہ ہر ایک کی نجات کیواسطے جو ایمان لاتا خدا کی قدرت ہے پہلے یہودیوں کے لئے اور یونانیوں کے لئے یہہ دین اِسبات میں اور سارے دینوں سے فرق رکھتا ہے۔ اُسکے فضل کے وعدے کل جہان کیواسطے ہیں جہانتک گناہ اور موت نے نقصان کیا ہے وہاں تک فضل زیادہ ہوا ہے جہاں کہیں موت اور گناہ نے دخل پایا وہاں انجیل جا سکتی وہاں انجیل کی ضرورت ہے اُسکی دعوت یہہ ہے جو کوئی چاہے آب حیات مفت لے اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ میری طرف رجوع لاؤ اور نجات پاؤ اے زمین کے کناروں کے سارے رہنے والو کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں مسیح کا ایک ہی لہو سب کیواسطے ہے جسطرح ایک کیواسطے اُسیطرح سب کے واسطے مسیح کا خون کافی ہے مسیح کی صلیب کے پاس ایک خدا جو سب کا باپ ہے ایک بچانے والا ایک مارنیوالی نسل گناہ کے لئے ایک قربانی ایک الٰہی روح ایک ایمان ایک بپتسما ایک انجیل ایک کلیسیا ایک عام نجات اور ایک ابدی بہشت جمع ہوتے ہیں۔ صرف ایک ہی دین ایک ہی انجیل آدمی کیواسطے بنایا گیا ہے۔ اسبات میں مسیحی دین کی شوکت اور سارے مذہبوں کی شوکت سے فضیلت رکھتی ہے۔ اور مذہب ایک ہی قوم اور ایک ہی ملک میں رہے یہانتک کہ دوسرے ملکوں کے لوگ اُنکی ہستی سے بھی واقف نہ ہوئے اور دین شروع ہوئے تھوڑے عرصے تک اقبالمند رہے اور آخرش کو اپنی ہی حکومت اور ملک میں زوال پذیر ہو گئے۔ کسی اور دین کے مناد سمندر پار اور زمین کی انتہا تک نہیں پہونچے یہہ خوبی یہہ فضیلت انجیل کیواسطے صرف رکھ چھوڑی گئی تھی یہی ساری قوموں کے ایمان پر دعوی کرتی ہے یہی سکھاتی ہے کہ اُسکا کھیت دنیا ہے اور اُسکا گھر ہر ایک آدمی کا دل ہے۔ وہ یہودیوں اور غیر قوموں کے لئے دانا اور نادانوں کے واسطے ٹاپوؤں کے باشندوں کے لئے غرض سارے آدمیوں کیواسطے جہاں کہیں وہ بستے ہیں مقصود ہے۔ رسول کہتا ہے کہ وہاں نہ یونانی ہے نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ سکوتی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔ کیا کوئی انکار کر سکتا ہے کہ یہہ انجیل جسکا ایسا کمال ہے انجام مفت دعوت اور جو سب آدمیوں کے حال اور حاجت کے موافق ہے سب قوموں کو سنایا جائے۔

مراسلات

خط

بخدمت سرچشمہ فضیلت و ہمدردی جناب پادری ویریلصاحب بہادر مالک مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ دام ظلہم بعد نیاز ماوجب کے بعد التماس یہہ ہے کہ چند سطور دربارہ کمی عشئی رسومات فضول خرچی بانعقاد جلسہ برادری اقوام سود صاحبان لودیانہ وغیرہ جو قرار پائی اور جناب اوڈیرام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر کے نہایت

ناخواں ہیں کہ بسبب ہمدردی وطن اس جلسہ کی بابت اپنی خوشی اور ہماری معاونت فرمائی فائدہ عام اسمیں متصور کر کے اور نیز قطعہ سپاس نامہ سلطانیہ وقت و حکام زمان بذیل نیاز نامہ ہذا درج اور گذارش ہے کہ اگر براہ فیض بخشی گوشہ اخبار صداقت شعار نور افشاں درج فرما دیں تو موجب کمال امتیاز و افتخار نیازمندان کا متصور ہے فقط

جو کہ فیضان تعلیم و تدریس مشن اسکول لودیانہ و مدارس لاہور سے اکثر صاحبان سرمایہ علم اور عقل سے جامع زیور تہذیب اور ہوشیاری کے ہوئے نظر بر ہمدردی قوم و فائدہ عوام متوجہ اس امر کے ہوئے کہ حتی الامکان انتظام رسومات مروجہ فضول خرچی و انسداد رواجات ناقص قومی کے اصلاح کیجاوے کہ زمانہ آئندہ کے واسطے یادگیر اور کاربار شادی و غمی میں سہولت پذیر ہوں - لہذا بصلاح ہمدیگر برادران سود صاحبان لودیانہ نے بتاریخ ۲۳ - و ۲۴ - ۲۵ - اپریل ۱۸۸۱ء جلسہ کے مقرر اور جملہ برادران قصبجات و دیہات بیرونجات کو مطلع کیا - اور سرمایہ معقول کفی المصارف جلسہ کا جمع اور بندوبست تواضع و مدارات کا باحسن ترین وجوہ مہیا ہوا - چنانچہ بتاریخ مذکور جمیع برادران ماجھہ دوابہ مالوہ و گوالیار و مرار جلسہ میں تشریف لائے اور بعد مباحثہ و مباہثہ بصواب دید یکدیگر رسومات اسراف بیجا و قبیحات ناروا موقوف اور سہل کارروائی شادی و غمی کے قاعدے جداگانہ منظور ہوئے اور بنظر کم خرچ بالانشین سب کو منظور ہوئے اور بنا بر پابندی عمل درآمد کے آخر یہہ امر قایم کیا کہ جو انحراف کرے برادری سے خارج کیا جاوے گا - اور واقعات متفرقہ کا ایک مجموعہ بنام گلدستہ رسومات نامزد ہو کے چھپوانے کے واسطے تجویز ہوا جس کی بعد مطبوع و مجلد ہونے کے ایک ایک جلد ہر موقع اور مقام پر مرسل ہوگی اور اغلب ہے کہ دیکھا دیکھی دیگر اقوام کو بھی رغبت و توجہ اپنی اپنی قوم کی بہتری اور ہمدردی کی پیدا ہووے +

سپاسنامہ

بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ

جو کہ حسب منشاء سرکار گردون وقار قیصر ہند دام اقبالہا واسطے انتظام فضول خرچی و اسراف بیجا وغیرہ نجابت سودان لودیانہ نے باجتماع کل برادران رشتہ داران سکنائے قصبجات و دیہات دور و نزدیک جلسہ تاریخ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ - ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی قرار دیکر ایک رقم سرمایہ واسطے مصارف جلسہ کے جمع کر کے بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و جناب کپتان وار برٹن صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع ہذا گذارش حال کیا چنانچہ تواریخ معینہ پر سود صاحبان ماجھہ دوابہ و مالوہ عرف جنگل و پواد و ہندوستان جلسہ میں تخمینہ الف ۱۲۰۰ بارہ سو صاحب تشریف لائے اور اکثر رسومات مجوزہ حال کو منظور و تصدیق کیا اور بعد اختتام جلسہ اپنے اپنے مکانات مسکن کو شاد و شاداں مراجعت فرمائے - ہم لوگ مشکور و مداح اپنے حاکمان رعیت پرور اور نیک نیت عدالت گستر کے ہیں کہ بنظر غریب پروری اور رعایا پروری سے ہر طرح سے اعانت فرمائی اور انتظام پولیس ایسی خوبی اور اسلوب سے رہا کہ کچھ کسیکا نقصان نہیں ہوا ہم اپنے پرمیشر کی جناب میں صدق دل سے استدعا کرتے ہیں کہ ہم زیر سایہ ہما پایہ سلطنت ملکہ معظمہ جناب قیصر ہند دام اقبالہا کے آباد اور حکام وقت کی رعیت پروری سے دلشاد رہیں مورخہ ۲۸ اپریل ۱۸۸۱ء نوبت رائے پریذیڈنٹ جو ہو لال تحصیلدار - نہال سنگھ

اخبارات تار برقی

مہم وزیری - ۲ مئی ۱۸۸۱ء - ۳۰ اپریل کو بارود سے سات میل گھس سارا وادی کے دروازہ تک فوج نے کوچ کیا اسجگہہ یکم مئی ۱۸۸۱ء کو مقام کیا تمام اور گھس سارا کے چند ملک حاضر ہوئے اور بالکل امن و امان ہے +

۲ مئی یہاں سے فوج نے کوچ کر کے شان زندگول پر سے گذر کر گھس سارا وادی میں پہونچ گئی اکثر ملک گھس سارا کے حاضر ہیں +

لنڈن - ۳ مئی ۱۸۸۱ء - انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ معاملات غیر ممالک نے کل شب بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز میں کہا کہ سلطان نے ایک شاہی حکمنامہ نافذ فرمایا ہے اسکا مطلب یہہ ہے کہ مجوزہ بندوبست دربارہ سوال سرحد یونان منظور ہے +

ہوس آف کامنز میں آئرش لینڈ بل پر پھر مباحثہ شروع ہوا لارڈ الیکو کی تحریک تھی کہ بل رد کیا جاوے فریق کنزرویٹو لارڈ موصوف کی تحریک کی تائید کرینگے تھوڑے مباحثہ کے بعد ہوس آف کامنز نے باتفاق رائے ایات کا فیصلہ اوروں پر ملتوی کر دیا +

اٹورنی جنرل نے ایک قسم کا بل پیش کیا جسکا مدعا یہہ تھا کہ جو شخص عدالتہا قانون میں بجائے حلف لینے کے از روئے اپنی کانشنس کے اقرار کرنے کے مستحق ہوں پارلیمنٹ میں بھی اسی طرح صرف اقرار ہی لیا جاوے - اس بل میں بہت سے اعتراض ہونگے +

مسٹر لابوچر صاحب نے یہہ اشتہار اعلان کر دیا کہ جو تجویز درباب تیار کرانے ایک مقبرہ و یادگار مارل آف



بکنسفیلڈ مرحوم بمقام ویسٹ منسٹر ایبے ہوئی ہے اسپر سخت معترض ہوگا +

مسٹر چارلس ڈلنصاحب باین جرم ماخوذ ہوئے کہ انہوں نے آیرلینڈ میں فتنہ انگیز تقریریں کی ہیں +

شملہ ۴ مئی ۱۸۸۱ء ۔ ہرات سے یہہ خبر آئی ہے کہ سارشپ اور ایوب کے درمیان صلح ہوگئی ہے اور سارشپ کی دختر سے ایوب کی شادی ہوئی ہے سردار ہاشم خان ہرات میں تشریف رکھتے ہیں مگر ایوب کی انسپر بدظنی چلی جاتی ہے ہراتی فوج کے دلوں سے ایوبخان کی طرف سے کوئی اعتقاد نہیں رہا یہہ امر قریب ہے کہ ہراتی افواج کے ہتھیار لئے جارہے ہیں اور انکو بے سروسامان کیا گیا ہے + قندھار کی جنگیں جو ہرات میں بڑے نام تین مقیم ہیں تعداد میں بہت کم ہیں گرشنک میں بالکل امن وامان ہے + چند الزئی سردار حاضر ہوئے اور انہوں نے امیر کی اطاعت قبول کی +

مہم وزیری ۔ شملہ ۴ مئی ۱۸۸۱ء ۲ مئی کو جبکہ پیمائش کرنیوالے گروہ نفدی گھر میں گئے فوج نے خسارہ وادی میں مقام کیا بعض ملک وانو سکے اور بدر کے خیمہ میں داخل ہوئے +

سنڈلے ۲۴ تاریخ ماہ گذشتہ سے جو خبر ملی اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ کپتان بھامو سٹیمر کا قول ہے کہ کل ہوائی دولے جہاز بھامو کو واپس چلے گئے ہیں باعث اسکا یہہ ہوا کہ چین والوں کے برخلاف پنتھیز کے درمیان تجارت بیرا ہوگئی تھی +

لنڈن ۔ ۵ مئی ۱۸۸۱ء ۔ کل کیڑن میں جو سپیچ دی گئی اسکے ذیل میں سرشی نارتھ کوٹ نے گورنمنٹ ول کی نہم کمیونیسٹ پالیسی پر اعتراض کئے مسٹر فارسٹر چیف سیکرٹری ایرلینڈ نے جو مسٹر جان ڈلن کے ماخوذ کرنے کے لئے حکم دیا تھا انکو ہوم گورنمنٹ نے ہوس آف کامنز میں برائے دباغت ورٹ لینے کی تجویز کی +

اسٹیھنز ۴ مئی ۱۸۸۱ء ۔ یونانی فوج کے دستے کنارہ سرحد کے روانہ کئے گئے ہیں تاکہ مستعد رہیں اُس قطع ملک کے قبضہ کے لئے جو کہ یونان والوں کو حال کے بندوبست کی شرایط پر دیا گیا ہے +

کلکتہ ۔ ۵ مئی ۱۸۸۱ء ۔ امپیریل سلور لڈ مائی ننگ کمپنی کے ڈائرکٹروں اور چند حقہ داروں نے پولیس مجسٹریٹ کے پاس اس بارے میں درخواست کی ہے کہ صاحبان جےجے اور لیوی فیشر کلین جانسٹو کنیس کو واسطے جرم بددیانتی نسبت دو ہزار پانسو حصوں کے جو انہوں نے فروخت کر دیئے ہیں ماخوذ کیا جاوے ۔ دوسرا الزام برخلاف اُرچر کے یہہ ہے کہ انہوں نے غبن مال ایک ہزار چار سو اور دو سو روپیہ کا جو انہوں نے سورت اور کلکتہ میں اُمیدواران حقہ سے منگل کے دن جسکو ایک ہفتہ کا عرصہ گذرا حاصل کیا تھا کیا ہے یہہ وہ دن تھا جبکہ وہ دراصل یورپ کی طرف یہہ بیان کرتے ہوئے روانہ ہوئے کہ ہم گانوں کی طرف جاتے ہیں اس الزام کی اصلیت پر بدین سبب کہ اغلباً کمپنی نے آرچر کا قرض دینا ہوگا شبہ ہوا اسلئے درخواست نامنظور ہوئی +

بمبئی ۔ ۶ مئی ۱۸۸۱ء ۔ آج دوپہر کے بعد (مابین) پولیس اور رجمنٹ دیسی پیادگان جو حال میں ایس پلینڈ میں خیمہ زن ہیں ایک سخت دنگہ ہوا وجہ یہہ تھی کہ ایک گروہ احمد نگر سے اُس دن وہاں پہونچا ۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے خیمہ کی طرف ایک سڑک پر سے جہاں سے آمدورفت کا خفیفہ نہ تھا روانہ ہوئی ایک ریلوے سپاہی نے انکو روکا اور درخواست کی کہ مہربانی کرکے سیدھی رہ سے تشریف لاویں انہوں نے انکار کیا اور سپاہی پر ناحق حملہ کیا بعض شہر کی پولیس کے لوگ وہاں حاضر ہوئے انکی بھی انہوں نے گت بنائی تب یورپین پولیس منگوائی گئی مگر تاوقتیکہ وہ پہونچے خیمہ گاہ سے انبوہ انکی مدد کے لئے جمع ہوگیا ۔ یورپین کانسٹبلوں نے بمدد چند یورپین لوگ جو آس پاس موجود تھے موسوم جو بسجر پاری کپتنی کیولری نمبر ۳ جنکی رجمنٹ ایسپلینیڈ میں خیمہ لگائے ہوئے تھے اُن سپاہیوں کے بچانے کے لئے آئے ۔ اُن یورپین لوگوں پر گھونسوں اور دیگر اشیا کی بوچھاڑ کی گئی اور دیسی سپاہیوں نے انکو گھیر لیا ۔ بعض سپاہیوں نے اپنے ہتھیار لیس کرلئے اور یورپین لوگوں کی طرف سنگینیں کھڑی کیں تاوہ چلے نہ جاویں سرجن لیبری نے اُن دیسی آدمیوں کو بہت سمجھایا کہ وہ چپ چاپ اپنے خیمہ میں چلے جاویں مگر انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی فساد اور زیادہ بڑھ گیا دیسی سپاہی اسقدر از خود رفتہ ہوگئے تھے کہ اگر انسے ذرا سی بھی تیزی کیجاتی تو وہ بے گمان خونریزی کر ڈالتے بڑی خوشی کی یہہ بات ہے کہ اس موقع پر انکے لفٹنٹ برکل انجوشٹنٹ کیولری نمبر ۳ وہاں پہونچ گئے اور اُن کے حکم سے ہتھیار دیسیوں نے رکھدئے اگرچہ فوراً نہیں ۔ بریگیڈیر جنرل ہیپسن کمانڈر ضلع اور سرفرنگ سوپرنٹنڈنٹ پولیس اور دیگر افسران تھوڑی دیر کے بعد موقع پر پہونچ گئے اور دنگہ آخر الامر بند ہوگیا ۔ چھ پولیس کے آدمیوں کے جنمیں دو یورپین تھے سخت چوٹیں اور رگڑیں آئیں اور تین سپاہی بھی مجروح ہوئے مگر زیادہ کسی کے چوٹیں نہ آئیں تین نمبر کیولری کا ایک سپاہی اُمید ہے کہ شاید سخت جنگ ہوجائے بلایا گیا تھا مگر انسے کارروائی نہ کی گئی اس امر نے جسکی میں بڑا شور و غل مچا اگر دیکھ امر کی تحقیقات کے لئے ایک کورٹ کل صبح کو ہوگا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۸ مئی ۱۸۹۱ء۔ یہہ افواہ ہو رہی ہی کہ گورنمنٹ شاہی کا ارادہ ہی کہ محکمہ جات میں تبدیلیاں و تقرریاں عمل میں لائی جاویں +

ایضاً۔ ۸ مئی ۱۸۹۱ء سر اڈورڈ تھارنٹن برٹش منسٹر جو حال میں بمقام واشنگٹن تشریف رکھتے ہیں سرکار برطانیہ کیطرف سے سینٹ پیٹرزبرگ میں سفیر مقرر ہوئے ہیں بعد میں جو خبریں ملیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ مسٹر گلیڈسٹن خفیف سے علیل ہیں گورنمنٹ عالیہ ہند نے یہہ امر منظور کر لیا ہی کہ سیکرٹری بندوبست فنانشل کمشنر پنجاب کی تعیناتی ایک اور برس تک جاری ہی +

لودیانہ

گرمی اب اپنے زوروں پر آرہی ہی۔ جمعہ اور سنیچر کے روز سخت ہوا چلتی رہی اور قدرے تقاطر بھی ہوا +

۲۴ مئی کو بتقریب سالگرہ حضور قیصر ہند پریڈ پولیس متصل تحصیل ایک جلسہ منعقد ہوگا جسکی جمع آوری سامان کے لئے تحصیلدار صاحب کو حکم ہوا ہی مگر یہہ بھی سنا گیا ہی کہ ایکے مرتبہ تا حال ضلع کے روسا و سرداران بیرونجات کے تشریف آوری کے بارے میں مراسلات جاری نہیں ہوئے +

سنا ہی کہ تھانہ ڈہلوں کے علاقہ میں زمینداروں میں ایسا دنگہ فساد ہوا کہ ایک آدمی جان سے مارا گیا جسکی لاش شفاخانہ میں پہنچی۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہی +

اشتہار

واضح ہو کہ اُن دو اشخاص کو جو ایک عمدہ رسالہ یا مختصر درس زبان اردو میں اس قسم کا تیار کریں جو شمالی ہند کی ہندوستانی کلیساؤں کو اپنے پاسٹروں کی پرورش کرنے اور اپنی کلیسیا کے سارے اخراجات کا بار اُٹھانے میں زیادہ ترقی و تقویت پہنچانے کے قابل ہو دو صلہ عطا کئے جائینگے اُس کتاب کو جسکا رسالہ یا درس اول ٹھہرے یکصد روپیہ کا اور دویم کو پچاس روپیہ کا صلہ مرحمت کیا جائیگا + یہہ کہ رسالہ یا درس مذکورہ کی صاف نقل کیجاوے اور اُسپر کاتب اپنا فرضی نام اور ہمراہ اُسکے ایک لفافہ کے اندر اپنا فرضی و اصلی دو نام ملفوف کر کے ماہ دسمبر ۱۸۹۱ء کی پہلی تاریخ یا اُسکے قبل لکھنؤ ٹینس کے مرتب کے نام پر روانہ کردے بعد دستیابی رسالہ جات کے اُن کے اِمتحان کے لئے قابل لوگوں کی ایک کمیٹی فراہم کیجائیگی اور جسقدر جلد ممکن ہو صلہ عطا کیجاوینگے +

لازم ہی کہ درس مذکورہ میں پانچ ہزار الفاظ سے زاید نہ ہوں اور اگر اس سے بھی مختصر ہو تو بہت مناسب سمجھا جائیگا مگر مضمون نہایت مکمل صاف اور موثر طور پر آشکارا کیا جاوے اُمید ہی کہ ہمارے ہندوستانی مناد وں اور پاسٹروں میں سے بہت لوگ مضمون مذکورہ پر درس لکھنے کے لئے راغب ہونگے پس سب پادری صاحبان سے گذارش ہی کہ اس امر پر توجہ کریں +

تجویز ہی کہ مشتہر کرنیکے لئے واحد درس اور شاید چند اور بھی طبع کئے جائیں۔ ہماری خواہش اور دعا ہی کہ پاسٹر اور دیگر مسیحی اس ضروری اور بھاری مضمون یعنے اپنے پاسٹروں کی پرورش کرنے پر ساتھ سرگرمی کے توجہ کریں نجات کے مناسب کی تدبیر و انکو ترقی بہتر کرنے کے لئے اور ہندوستانی مسیحیوں کی سخاوت کا ہندو و مسلمانوں سے مقابلہ اور لائق طور پر خدا کے لئے اپنی ملکیت کے مخصوص کرنے اور اس ملک کو وقت کے منادوں اور دنیاوی پیشہ کرنیوالوں کی باقاعدہ نیک فیاضی کرنے کی معقول تجویز بتلا کر مذکور کریں +

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط
جی۔ ای۔ وکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہی۔ قیمت مندرجہ ذیل ہی۔ سالانہ بلا محصول ۲ عہ مع محصول ۳ عہ ۲ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ ۳ پرچہ کیواسطے مع ۴ پرچہ کیواسطے مع محصول عہ ۵ پرچہ کیواسطے مع محصول ۶ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ ۱۰ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ملتا ہی بھیجی جاوے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری وریصاحب کے اہتمام سے چھپا